سوال

(169) نوجوانوں اور دوشیزاؤں کا باہم خط وکتابت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

نوجوان مردوں اور عورتوں کا باہم خط وکتابت کرنا شرعا کیسا ہے، جبکہ وہ فسق و فجور اور عشق و فریفتگی سے خالی ہو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

کسی شخص کے لیے اجنبی عورت سے خط وکتابت کرنا جائز نہیں ہے۔ اس لیے کہ اس میں فتنہ سامانیاں ہیں اگرچہ لکھنے والا یہ سمجھتا ہو کہ ایسا نہیں ہے، لیکن شیطان ان کا پیچھا اس وقت تک نہیں چھوڑتا، جب تک وہ اسے فتنہ و فساد میں مبتلا نہ کر دے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے کہ ''جو شخص یہ سنے کہ دجال ظاہر ہو گیا ہے تو وہ (اس کو دیکھنے کی بجائے) اس سے دور رہے، کیونکہ آپ نے فرمایا ہے ایک مومن شخص ایمان کی حالت میں اس کو دیکھنے کے لیے جائے گا تو دجال اس شخص کو فتنے میں مبتلا کر دے گا (اور وہ شخص کافر ہو جائے گا) اسی طرح سائل اگرچہ یہ کہے کہ ان خطوط میں عشق و فریفتگی نہیں ہوتی پھر بھی مردوں کا عورتوں کے نام خطوط ارسال کرنا سنگین خطرات اور بڑے فتنوں کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتا ہے، لہذا اس سے اجتناب کرنا ضروری ہے، البتہ مردوں کا مردوں سے اور عورتوں کا عورتوں سے خط وکتابت کرنا اگر کسی ممنوع چیز کے ارتکاب کا سبب نہ بنے تو جائز ہے۔ شیخ ابن جبرین

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

نکاح، صفحہ: 182

محدث فتویٰ